جلد ۴۸/۱۳ | ۶ فتح ۱۳۳۸ ہش ۶ دسمبر ۱۹۵۹ء | نمبر ۲۸۸

# پاکستان اور بھارت نے ادائیگیوں کے معاہدہ پر دستخط کر دیئے

## دونوں ملک ایک دوسرے کو دو دو کروڑ کا سامان بھیجیں گے

کراچی ۵ دسمبر۔ گزشتہ سے پیوستہ رات ۱۱ بجے پاکستان اور بھارت نے محدود پیمانے پر ادائیگیوں کے معاہدے پر دستخط کر دیئے۔ جس کے مطابق دونوں ملک دو دو کروڑ روپے کی اشیاء ایک دوسرے کو بھیجیں گے۔ پاکستان کی طرف سے جو اشیاء بھیجی جائیں گی ان میں روئی۔ مرغیاں۔ انڈے اور تازہ پھل شامل ہیں۔ بھارت دوسری اشیاء کے علاوہ انجینئرنگ کا ہلکا سامان سیمنٹ اور بیڑی کے پتے برآمد کرے گا۔

اس معاہدے پر پاکستان کی طرف سے مسٹر آئی۔ اے خان اور بھارت کی طرف سے مسٹر کھنلناتی نے دستخط کئے ہیں۔ دونوں وفود کے لیڈروں کی طرف سے دستخط کرنے کے بعد اخبار نویسوں کو بتایا گیا کہ یہ معاہدہ اس تجارتی معاہدے کے علاوہ ہے جو اس سے پیشتر دونوں ملکوں میں موجود ہے۔ اس معاہدے کا مطلب یہ ہے کہ زرمبادلہ کی مشکلات دور کی جائیں اور دونوں ملکوں کی باہمی تجارت بڑھائی جائے۔ معاہدے میں متذکرہ بڑی بڑی اشیاء کے علاوہ کئی چھوٹی چھوٹی بھی شامل ہیں۔ جن میں کتابیں رسالے اور اخبارات بھی ہیں۔ توقع ہے کہ بھارت ایک کروڑ روپے کی روئی ۳۰ لاکھ روپے کے تازہ پھل اور ستر لاکھ روپے کی مرغیاں انڈے اور دوسری اشیاء خریدے گا جس کے مقابلے میں پاکستان بھارت سے ۳۰ لاکھ روپے کے تازہ پھل ۷۰ لاکھ روپے کا سیمنٹ اور بیڑی کے پتے ایک کروڑ روپے کا انجینئرنگ کا سامان اور دوسرا متفرق سامان خریدے گا یہ معاہدہ ایک سال کے لئے ہے۔

### بندر کو خلا میں بھیجنے کی کوشش

واشنگٹن ۴ دسمبر۔ امریکہ نے آج ایک راکٹ میں ایک بندر کو خلا میں بھیجا ہے۔ اس بندر کو زمین پر لانے کی بھی کوشش کی جائے گی۔

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

## کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

### کل شام اعصابی بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ جس کے باعث شروع رات نیند بے چین رہی

### اس وقت عام طبیعت نسبتاً بہتر ہے

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۶ دسمبر بوقت ۸ بجے صبح کل شام کے بعد حضور کو اعصابی بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ جس کے باعث شروع رات نیند بھی بے چین ہوئی، پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیند ٹھیک آ گئی۔ اس وقت عام طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

احباب جماعت نہایت التزام سے حضور کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

خاکسار: (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

## حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۵ دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت میں قدرے افاقہ ہے۔ مگر ابھی تک کچھ تکلیف چل رہی ہے۔ صحابہ کرام و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

خاکسار: (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ دسمبر۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ خطبہ میں آپ نے حدیث نبوی المسلم مرآۃ المسلم کی نہایت لطیف تشریح بیان کرتے ہوئے احباب جماعت کو نہایت احسن پیرائے میں ایک دوسرے کو روزمرہ کے معاملات میں اسلام کے بیان کردہ اصولوں کو مدنظر رکھنے کی تلقین کرتے رہنے اور اس طرح ہمیشہ صحیح راہ پر گامزن رہنے کی طرف توجہ دلائی۔

## ترقیاتی سکیموں کیلئے ایک ارب ساٹھ کروڑ روپیہ

کراچی ۵ دسمبر قومی منصوبہ بندی کمیشن کے اقتصادی ڈویژن کے انچارج نے کل ایک بیان میں کہا کہ آزادی کے وقت ترقیاتی منصوبوں پر جتنی رقم خرچ کی جاتی تھی۔ اس وقت اس سے ۲۰ گنا زیادہ رقم صرف کی جاتی ہے۔ آپ نے کہا اس وقت ایک ارب ساٹھ کروڑ روپیہ سالانہ ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیا جاتا ہے۔ اور ۱۹۴۷ء میں یہ رقم آٹھ کروڑ روپیہ سے زائد نہ تھی۔ آپ نے کہا آزادی کے وقت ہمیں بڑی کمزور معیشت ورثے میں ملی تھی۔ اس وقت حکومت کی تمام تر توجہ اس امر کی طرف مبذول تھی کہ وہ عوام کو یقین دلا دے کہ پاکستان اقتصادی طور پر زندہ رہ سکتا ہے۔





ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۷ دسمبر ۵۹ء

# قابلِ تقلید مثال

اخبارات میں اس قسم کی اطلاعات شائع ہوئی ہیں کہ بعض اضلاع کے وہ دیہی علاقے جن میں امسال سیلاب آیا تھا آج کل ملیریا اور دوسرے موسمی امراض کی لپیٹ میں آئے ہوئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ گذشتہ سیلابوں کے نتیجے میں جن نشیبی علاقوں میں پانی بھر گیا تھا۔ وہاں نکاس کی کوئی صورت نہ ہونے کے باعث کئی ماہ تک پانی کھڑا رہا۔ جس کی وجہ سے مچھر بہت زیادہ تعداد میں پیدا ہوتے اور بڑھتے رہے۔ اور بالآخر ان علاقوں میں ملیریا پوری شدت کے ساتھ پھوٹ پڑا۔ صرف لائلپور کے متعلق جو اطلاعات اخبارات میں شائع ہوئی ہیں ان میں بتایا گیا ہے کہ وہاں بے شمار لوگ ملیریا میں مبتلا ہیں۔ حتیٰ کہ سکولوں کے بچے بھی اس کثرت سے بیمار ہوئے ہیں کہ پچھلے دنوں کچھ عرصہ کے لئے بعض سکول عملاً بند رہے۔ یہ تو صرف ایک ضلع کی صورتِ حال کا ذکر ہے ورنہ دوسرے اضلاع مثلاً شیخوپورہ سیالکوٹ اور جھنگ وغیرہ سے بھی اسی قسم کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ جس سے یہی اندازہ ہوتا ہے کہ امسال ملیریا زیادہ شدت سے پھیلا ہے اور اس بناء پر دیہی علاقوں کی آبادی بہت مصیبت اور پریشانی میں مبتلا ہے

اخبارات میں شائع شدہ اطلاعات کے مطابق صوبے کے محکمۂ صحت نے موسمی امراض پر قابو پانے کے لئے ضروری اقدامات کئے ہیں اور متاثرہ علاقوں میں ادویہ تقسیم کرنے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے تاہم اس بارے میں ہمارے ایک معاصر نے اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ ہر علاقے کے لوگوں کو خدمتِ خلق کے جذبے سے کام لیتے ہوئے ادویہ کی تقسیم کا خود بھی انتظام کرنا چاہیئے تاکہ موسمی امراض پر جلد قابو پایا جا سکے۔ اور متاثرہ علاقوں کی آبادی کو اس مشکل سے نجات مل سکے۔ اس میں شک نہیں حکومت کے علاوہ ایسے مواقع پر شہروں میں رہائش رکھنے والے عوام کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ خدمتِ خلق کے صحیح جذبے سے کام لیتے ہوئے خود آگے بڑھیں اور جو خدمت بھی وہ بجا لا سکتے ہوں اس سے دریغ نہ کریں۔ حکومت اور عوام کی ملی جلی مساعی سے اس قسم کی مشکلات پر بآسانی قابو پایا جا سکتا ہے۔ اسلام نے خدمتِ خلق پر بہت زور دیا ہے اور اسے نصف دین قرار دے کر مسلمانوں کو اس کی ادائیگی کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔ اسلام کی رو سے دین کے دو ہی حصے ہیں ایک تعظیم لامر اللہ اور دوسرے شفقت علیٰ خلق اللہ۔ مؤخرالذکر حصہ اس امر پر مشتمل ہے کہ ہر انسان کا فرض ہے کہ دوسرے انسانوں کے حقوق ادا کرے اور ان کے ساتھ نیکی اور احسان کا سلوک روا رکھے۔ اس میں جس ہمدردی کا ذکر ہے اس کا دائرہ بے حد وسیع ہے۔ اس میں یہ تلقین نہیں کی گئی ہے کہ صرف اپنے ہم مذہبوں یا ہم قوم لوگوں کے ساتھ ہی نیکی کی جائے بلکہ خدا تعالےٰ کا صحیح معنوں میں فرمانبردار بندہ بننے کے لئے ضروری ہے کہ خدا تعالےٰ کی کل مخلوق کے ساتھ جس میں بلاتفریق و امتیاز تمام انسان حتیٰ کہ چرند پرند سب جاندار شامل ہیں حتی المقدور نہ صرف قولاً بلکہ عملاً ہمدردی سے پیش آیا جائے اور انہیں ہر ممکن سہولت بہم پہنچائی جائے

یہ امر موجبِ اطمینان ہے کہ جس طرح مختلف علاقوں کی مجالس خدام الاحمدیہ نے بالعموم اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور ربوہ کی مقامی مجلس نے بالخصوص سیلاب کے دنوں میں مصیبت زدگان کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے میں بہت نمایاں کام کیا تھا اور سیلاب کے بعد دیہی علاقوں میں گرے ہوئے مکانات کو از سر نو تعمیر کرنے میں ہاتھ بٹا کر مصیبت زدگان کی بروقت اور مؤثر امداد کی تھی اسی طرح اب جبکہ دیہاتوں میں موسمی امراض کی شدت کے باعث دیہاتی آبادی مصیبت میں مبتلا ہے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے علی الخصوص شیخوپورہ کے ضلع میں مفت ادویہ تقسیم کرنے کا کام عرصہ دراز سے شروع کر رکھا ہے جیسا کہ ہم مورخہ ۱۵ر نومبر ۵۹ء کے الفضل میں شائع کر چکے ہیں اب تک خدام کی متعدد طبی پارٹیاں ربوہ سے اُس ضلع کے متاثرہ دیہات میں جا کر ادویہ مفت تقسیم کر چکی ہیں۔ طبی پارٹیاں بھجوانے کا یہ سلسلہ برابر جاری ہے۔ چنانچہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے مہتمم صاحب خدمتِ خلق نے ابھی حال ہی میں الفضل کے ذریعہ جماعت کے حکیم اور ڈاکٹر صاحبان سے اپیل کی ہے کہ قومی خدمت کے اس اہم موقع پر آگے آئیں اور ادویہ کی مفت تقسیم کے سلسلہ کو جاری رکھنے کے لئے اپنی خدمات پیش کریں۔ خدام کو یہ خدمات بجا لانے کے لئے نہ صرف باری باری اپنے روزمرہ کے کاموں سے فراغت حاصل کرنا پڑتی ہے بلکہ مجلس کو انہیں ربوہ سے شیخوپورہ کے متاثرہ علاقوں میں بھجوانے پر بھی سفر اور ان کے قیام و طعام وغیرہ کے سلسلہ میں کافی روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے پھر ادویہ کی تقسیم پر جو روپیہ خرچ ہو رہا ہے۔ وہ اس کے علاوہ ہے۔ الغرض ہماری اطلاعات کے مطابق مجلس اس کام پر اب تک ہزاروں روپیہ خرچ کر چکی ہے۔ اس کا یہ کام ہر لحاظ سے قابلِ تحسین ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ دوسرے لوگ بھی اس کی تقلید کرتے ہوئے حسبِ فرصت و حسبِ استطاعت دیہاتوں میں پھیل جائیں اور گھر گھر پہنچ کر دوائیں تقسیم کریں۔ اگر ذی ثروت لوگ دوائیں فراہم کرنے کا کام اپنے ذمہ لے لیں اور دوسرے لوگ کسی نہ کسی حکیم یا ڈاکٹر کی زیر ہدایت فارغ اوقات میں دیہاتوں میں جا کر انہیں تقسیم کرنے لگیں، تو کوئی وجہ نہیں کہ ملک بھر میں تھوڑے عرصہ کے اندر اندر موسمی امراض پر قابو نہ پایا جا سکے صرف جذبے اور عزم و ہمت کی ضرورت ہے۔

# ریلوے افسران کی فوری توجہ کیلئے

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ربوہ میں ہر سال ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ر دسمبر کو منعقد ہوتا ہے اس جلسہ میں پچھلے سال قریباً ایک لاکھ آدمی شامل ہوئے تھے جنمیں سے کثیر تعداد بیرونجات سے آئی ہوئی تھی ہمارے تجربہ کے مطابق جلسہ میں شامل ہونیوالوں میں سے قریباً پندرہ ہزار اشخاص ریل گاڑی پر سفر کرتے ہیں اور باقی لاریوں اور بسوں پر آتے ہیں۔ ہم ہر سال ریلوے کے افسران کو درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ جب عرسوں اور میلوں میں شامل ہونے والوں کے لئے رعائتی ٹکٹ جاری کرتے ہیں۔ نیز میچز دیکھنے والوں کے لئے رعائتی ٹکٹ دئے جاتے ہیں۔ تو جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والوں کے لئے بھی رعائتی ٹکٹ جاری کئے جائیں۔ لیکن ہماری درخواست پر غور نہیں کیا جاتا۔ حالانکہ اگر ذرا بھی غور کیا جائے۔ تو معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ اس میں ریلوے کا ہی فائدہ ہے۔ کیونکہ اگر ریلوے افسران رعائتی ٹکٹ جاری کرنے کی رعایت دیں گے۔ تو زیادہ سے زیادہ مسافر ریل گاڑیوں پر سفر کریں گے۔ اور بسوں اور لاریوں پر آنے والے احباب بھی ریل گاڑی کے سفر کو ترجیح دیں گے۔ پس اس میں ریلوے کا ہی مالی فائدہ ہے۔ ریلوے افسران کی عدم توجہی سے کم از کم تیس چالیس ہزار افراد بسوں پر سفر کر لیتے ہیں۔ رعائتی ٹکٹ تو کجا پچھلے سال راولپنڈی سے آنے والی سپیشل گاڑی کے مسافران سے میل ٹرین کا کرایہ لیا گیا۔ حالانکہ دوسرے مقامات سے آنے والی ٹرینوں میں سوار ہونے والوں سے ہمیشہ ہی عام کرایہ لیا جاتا رہا ہے۔ اس طریق کار کے اختیار کرنے سے ریلوے کو ہر سال ہزاروں روپے کی آمد سے محروم ہونا پڑتا ہے۔ پس اب جبکہ پاکستان میں عوام کی نمائندہ حکومت ہے۔ تو اسے عوام کے فائدہ کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ اور جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کے لئے رعائتی ٹکٹ جاری کرنے کا فیصلہ کرنا چاہیئے۔

اسی طرح پچھلے سال لاہور کے مرکزی دفتر کی طرف سے جھنگ سے ایک سپیشل ٹرین کی منظوری دی گئی تھی۔ لیکن عین آخری موقعہ پر ملتان ڈویژن کی طرف سے اس ٹرین کو منسوخ کر دیا گیا اور منتظمین جلسہ کو اطلاع تک نہ ہوگی۔ جس سے مسافروں کو سخت تکلیف اٹھانا پڑی۔ جھنگ اور ربوہ کے درمیان کثرت سے احمدی جماعتیں ہیں۔ جو جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے ہر سال آتی ہیں۔ اسلئے جھنگ اور ربوہ کے درمیان سپیشل ٹرین کی منظوری دی جانی چاہیئے۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے موقع پر روشنی کا خاص انتظام ریلوے کی طرف سے نہیں کیا جاتا۔ جس سے مسافروں کو سخت تکلیف ہوتی ہے امید ہے۔ کہ متعلقہ افسران ریلوے ہماری معروضات کی طرف توجہ دے کر مشکور ہونے کا موقعہ دیں گے۔

(ناظم استقبال و الوداع جلسہ سالانہ ربوہ)

## جلسہ سالانہ ۱۹۵۹ء کے موقع پر الفضل کا جلسہ سالانہ نمبر شائع ہوگا

جلسہ سالانہ ۱۹۵۹ء کی مبارک تقریب پر امسال بھی الفضل کا شاندار جلسہ سالانہ نمبر شائع ہوگا۔ جو قیمتی اور عمدہ مضامین کے علاوہ متعدد خاص تصاویر سے بھی مزین ہوگا۔ انشاءاللہ اس نمبر کی تیاری شروع کر دی گئی ہے۔ علمائے سلسلہ اور اہل قلم احباب جلد سے جلد اس نمبر کے لئے اپنے بلند پایہ تحقیقی مضامین ارسال فرمائیں۔ کیونکہ اب وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ مشتہرین کیلئے بھی نادر موقع ہے۔ انہیں بھی فوراً اپنے آرڈر بھجوا دینے چاہئیں۔ (ادارہ)

# جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد

از مکرم ڈاکٹر غلام مصطفٰے صاحب ربوہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کے خلفاء کے اغراض اور مقاصد سورہ جمعہ آیت یتلوا علیھم اٰیاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ میں یہ بیان فرمائے گئے ہیں (۱) تلاوت آیات (۲) تزکیہ نفس (۳) تعلیم کتاب (۴) تعلیم حکمت۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی چونکہ اسلام کی اشاعت کے لئے مبعوث ہوئے تھے اس لئے حضور کے بھی مندرجہ بالا ہی چار مقاصد تھے۔ ہم موجودہ زمانہ میں دیکھتے ہیں کہ گو ہر علوم کی کتب موجود ہوتی ہیں۔ مگر پھر بھی امتحان کی تیاری کے لئے لیکچرار وں کے لیکچر بھی باقاعدہ سننے ضروری ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی روحانی معارف کی تعلیم کے لئے اس طریق کو اختیار فرمایا جیسا کہ حضور فرماتے ہیں۔

"یہ عاجز اپنے صریح اور ظاہر الفاظ سے اشتہار میں لکھ چکا ہے کہ یہ سفر (جلسہ سالانہ ناقل) ہر ایک مخلص کا طلب علم کی نیت سے ہوگا۔"

گویا جلسہ سالانہ حضور کے نزدیک ایک تعلیمی کلاس تھی۔ پہلے جلسہ میں ۷۵ طالب علم شامل ہوئے اور دوسرے جلسہ ۱۸۹۲ء کے متعلق حضور فرماتے ہیں۔

"اس جلسہ کے موقعہ پر اگرچہ پانچسو کے قریب لوگ جمع ہوگئے تھے لیکن وہ احباب اور مخلص جو محض للہ شریک جلسہ ہونے کے لئے دور دور سے تشریف لائے ان کی تعداد قریب ۳۲۵ کے پہنچ گئی تھی۔"

حضور کے عہد مبارک میں جو جلسے ہوئے ان میں ہر سال مختلف تعداد میں احباب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے براہ راست روحانی معارف کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے حاضر ہوتے رہے۔ اس کی اقتدا میں حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز بھی اپنے زمانۂ خلافت یعنے ۱۹۱۴ء سے ہر سال سالانہ جلسہ پر تیسرے روز ایک علمی موضوع پر تقریر فرماتے ہیں اور قریباً ۴۴ جلسوں میں ایسی تقادیر فرما چکے ہیں۔ حضور کی بعض اہم تقادیر۔ برکات خلافت انذار خلافت۔ منصب خلافت۔ ہستی باری تعالیٰ۔ ملائکۃ اللہ۔ تقدیر الٰہی۔ سیر روحانی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کارنامے نجات وغیرہ چھپ بھی چکی ہیں۔

(۲) دوسری غرض جلسہ سالانہ کی تلاوت آیات ہے جب احباب جلسہ میں تقریریں سنتے ہیں۔ تو اللہ تعالےٰ کے نشانات اور معارف قرآنی سے ان کے دل حق کو قبول کرنے کے لئے اور اس کی خاطر قربانی کرنے کے لئے کھل جاتے ہیں۔

(۳) جلسہ سالانہ ۱۸۹۲ء کی روئداد میں حضور فرماتے ہیں:۔

"پھر اس کے بعد ۲۸ دسمبر ۱۸۹۲ء کو یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے معزز حاضرین نے اپنی اپنی رائے پیش کی۔ اور یہ قرار پایا کہ ایک رسالہ جو اہم ضروریات اسلام کا جامع اور عقائد اسلام کا خوبصورت چہرہ معقولی طور پر دکھاتا ہو تالیف ہو کر اور پھر چھپ کر یورپ اور امریکہ میں بہت سی کاپیاں اس کی بھیجدی جائیں۔ ...... آئندہ بھی ہمیشہ اس جلسہ سالانہ کے یہی مقاصد رہیں گے کہ اشاعت اسلام اور ہمدردی نو مسلمین۔ امریکہ اور یورپ کے لئے احسن تجاویز سوچی جائیں اور دنیا میں نیک چلنی اور نیک نیتی اور تقوے اور طہارت اور اخلاقی حالات کے ترقی دینے کے لئے ترقی دینے اور اخلاق اور عادات دینیہ اور رسوم قبیحہ کو قوم میں سے دور کرنے کی تدبیریں کی جائینگی ان اغراض کو پورا کرنے اور دیگر انتظامات کی غرض سے ایک کمیٹی بھی تجویز کی گئی۔"

(۴) حضور کے اس منشاء کو حضرت مصلح موعودؓ ایدہ اللہ تعالےٰ اس رنگ میں پورا فرماتے ہیں کہ ۲۷ تاریخ کو بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کی تفصیل بیان فرماتے ہیں۔ اور جماعت کو ہر سال اپنی ترقی کی رفتار کی تفصیل براہ راست سننے کا موقعہ ملتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا۔ "ان اغراض کو پورا کرنے اور دیگر انتظامات کی غرض سے ایک کمیٹی بھی تجویز کی گئی ہے۔" حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے عہد مبارک میں مجلس شاورت بھی ۱۹۲۲ء سے قائم فرمادی ہے۔ جس میں مندرجہ بالا امور پر بحث ہو جاتی ہے۔ اور خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے اجتماع بھی اسی غرض کو پورا کرتے ہیں۔

چوتھی غرض جلسہ سالانہ کی تزکیہ نفس بھی کیونکہ حضرت مسیح علیہ السلام کے متعلق بھی قرآن شریف میں فرمایا ہے۔ انی اخلق من الطین کھیئۃ الطیر کہ وہ اپنی جماعت کی تربیت اس طرح فرماتے تھے جس طرح پرندے اپنے انڈوں کو سہ کر بچے نکالتے ہیں۔ اسی طرح وہ اپنے حواریوں کو اپنی تربیت میں رکھ کر روحانی پرواز والے انسان بناتے تھے۔ اسی کی تشریح میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

"جب انسان ناسوتی آلائشوں میں مبتلا ہوتا ہے اور شتر بے مہار کی طرح جو چاہتا ہے بیتا ہے۔ اور جس طرف چاہتا ہے چلتا ہے سو وہ ایسی حالت میں ہوتا ہے۔ کہ ناگاہ حضرت خداوند کریم اس پر نظر کرتا ہے اور باطنی اور ظاہر طور پر توبہ کا سامان اس کے لئے میسر کردیتا ہے باطنی طور پر یہ کہ ایک جذبہ توبہ خداوند کریم کی طرف سے اس کے شامل حال ہوجاتا ہے اور وہ جذبہ درحقیقت واعظ باطنی ہے۔ اور اس سے فسق و فجور کی زنجیریں ٹوٹتی ہیں۔ اور انسان اپنے نفس میں قوت پاتا ہے اور نفس امارہ

---

# سالانہ جلسہ پر ربوہ تشریف لانیوالے احباب کے لئے ضروری اطلاع

از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ ربوہ

ہمارا جلسہ سالانہ خدا تعالےٰ کے فضل سے قریب تر آرہا ہے۔ شمع احمدیت کے پروانے ایک بار پھر اپنے مرکز میں جمع ہونے کی تیاریاں کر رہے ہونگے اللہ تعالےٰ ہم اہلیانِ ربوہ کو بھی آپ کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ اس سلسلہ میں دو امور آپ کی اطلاع کے لئے عرض ہیں

(۱) انتظام جلسہ سالانہ کی طرف سے احباب کی سہولت کے لئے کسیر یا پرالی مہیا کی جاتی ہے۔ گزشتہ سالوں میں اس کے حصول کے لئے بعض اوقات تکلیف ہوتی تھی۔ اس سال اس کا انتظام کر دیا گیا ہے۔ اور جملہ محلہ جات کے پریذیڈنٹ صاحبان کے پاس مطلوبہ مقدار میں پرالی پہنچا دی گئی ہے۔ اہلیانِ محلہ اپنی اپنی ضرورت کے مطابق متعلقہ محلہ کے پریذیڈنٹ صاحب سے ملکر پرالی حاصل کریں۔ اس غرض کے لئے مرکزی انتظام کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہوگی محلہ جات کے پریذیڈنٹ حضرات اس امر کے ذمہ وار ہیں کہ ضرورت کے مطابق پرالی مہیا کریں۔ کیونکہ ان کے مطالبہ کے مطابق مرکزی انتظام انہیں پرالی مہیا کر چکا ہے۔

(۲) پرائیویٹ مکانات میں قیام کرنے والے احباب اکثر اوقات یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کی خدمت کے لئے مرکز کی طرف سے رضاکار یا نوکر مہیا کئے جائیں جو ان کا کھانا لا کر دیں۔ اور دوسری ضروریات مہیا کرسکیں۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ جلسہ کے انتظامات کی وسعت کے پیش نظر اور اس لحاظ سے کہ ہم سب ایک دوسرے کے میزبان ہیں۔ ان اغراض کے لئے رضاکار یا نوکر مہیا نہیں ہوسکیں گے اور ہمیں امید ہے کہ ایسے مہمان حضرات لنگرخانے سے کھانا منگوانے کا انتظام خود فرمائیں گے۔ ہاں اگر ان کو روشنی، پانی یا صفائی کے بارہ میں کوئی ضرورت پیش آئے تو وہ متعلقہ مرکزی شعبہ جات سے اپنی ضروریات حاصل کرسکتے ہیں۔ انشاء اللہ مرکزی شعبہ جات ان کی ضروریات پورا کرنے کی حتی الامکان کوشش کریں گے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو بھی اور ہمیں بھی میزبانی کے اعلیٰ ترین معیار کو قائم رکھنے کی توفیق عطا کرے۔

کی پیروی سے دستکش ہو جاتی اور اگرچہ پہلے اس سے ایک اور کمزور واعظ بھی انسان کے نفس میں موجود ہے جس کو لمۃ الملک سے تعبیر کرتے ہیں۔ اس کو نیکی کے لئے سمجھاتا رہتا ہے اور نیک کام کرنے پر فوراً گواہی دیتا ہے کہ تو نے بڑا اچھا کام کیا ہے۔ یہاں تک کہ چور چوری کرنے کے بعد اور زانی زنا کرنے کے بعد کبھی کبھی باوجود ان سخت پردوں کے اس لمۃ الملک کی آواز سن لیتا ہے۔ یعنی اس کا دل فی الفور اس سے کہتا ہے کہ یہ تو نے اچھا کام نہیں کیا برا کیا ہے۔ لیکن چونکہ یہ ضعیف واعظ ہے اس لئے اس کا وعظ اکثر بے فائدہ جاتا ہے اور اگرچہ اس کے ساتھ کوئی واعظ ظاہر بھی مل جائے یعنی کوئی صالح انسان نصیحت بھی کرے تب بھی کچھ کارگزاری کی امید نہیں کیونکہ نفس سخت اژدہا ہے کمزوروں سے وہ قابو میں نہیں آتا اور اگر کچھ مغلوب بھی ہو جاتا ہے تو صرف اس قدر کہ عارضی اور بے بنیاد توبہ کرتا ہے اور حقیقی سعادت کی تبھی نسیم چلتی ہے کہ جب جذبۂ الٰہی شامل حال ہو۔ سو کامل واعظ جو باطنی طور پر بھیجا جاتا ہے جذب ہے اور ظاہر طور پر توبہ کا یہ سامان میسر ہو جاتا ہے کہ کسی صالح کی صحبت میسر آ جاتی ہے اور فسق و فجور کے مہلک زہر سے اطلاع ہو جاتی ہے سو یہ دونوں مل کر چکی کے دو پاٹ کی طرح نفس امارہ کو پیس ڈالتے ہیں اور بکلی ارادہ معاصی اور فسق و فجور سے جدا کرتے ہیں۔ سو یہ دوسری حالت ہے کہ جو ترقیات قرب کے راہ میں سالک کو پیش آتی ہیں اور دوسرے لفظوں میں اس حالت کا نام جبروتی حالت ہے۔"

اس عبارت میں حضور نے لمۃ الملک اور صحبت صالح یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا خلفاء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو چکی کے دو پاٹوں سے تشبیہہ دی ہے جو مومن کے اندر سے نفس امارہ کو پیس ڈالتے ہیں اور اس لئے ضروری ہے کہ سال میں کم از کم ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر انسان مرکز سلسلہ میں آئے۔ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر سننے اور براہ راست روحانی فیض حاصل کرے اور پھر ملاقات جو ایام جلسہ سالانہ کے ایام میں کروائی جاتی ہے اس سے فائدہ حاصل کرے اور اپنے نفس امارہ کو پیس ڈالے کیونکہ مصافحہ کرنے اور بزرگوں کے پاس بیٹھنے سے جس طرح بجلی کی رو ظاہری طور پر ساتھ لگنے سے سرایت کرتی ہے۔ اسی طرح روحانیت کی شعاعیں بھی بزرگوں سے نکل کر عوام الناس کی مکدر شعاعوں کو پاک اور صاف کر دیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے پہلے بھی صلحاء اسی غرض سے سفر کرتے رہے ہیں۔

(۵) قرآن کریم میں ارشاد ہے قل ما انفقتم من خیر فللوالدین والاقربین والیتمیٰ والمساکین وابن السبیل ۔

ترجمہ:۔ جو تم مال سے خرچ کرو۔ والدین کے لئے، قریبیوں کے لئے، یتیموں کے لئے مسکینوں کے لئے اور مسافروں کے لئے۔

اس آیت میں مسافروں پر خرچ کرنے کو باقی مستحقین کے برابر قرار دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت کو اس حکم پر عمل کرنے کے لئے چندہ جلسہ سالانہ مقرر فرمایا ہے۔ حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کا بھی فیصلہ ہے کہ ہر دوست اپنی ماہوار آمد کا دس فیصدی چندہ جلسہ سالانہ کے طور پر۔

(۶) اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مستقل دعا موجود ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس دعا کی قبولیت حاصل کرنے کے لئے ہر سال انسان جلسہ میں شریک ہو۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کی حالت ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے۔ اور ان کو ہر تکلیف سے مخلصی بخشے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روز آخرت میں ایسے بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ خدائے ذوالجود والعطاء اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں اپنے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ کو ہی ہے۔ آمین ۔"

(۷) مرکز میں رہنے والے احمدیوں کا اور جلسہ پر آنے والوں کا یہ بھی فرض ہے کہ جہاں وہ خود اپنی رہائش کے لئے مرکز میں مکان بنائیں تو وہ مہمانوں کی رہائش کے لئے بھی اپنے مکانات میں سے کچھ حصہ خالی کر کے ان کے قیام کا بندوبست کر کے عنداللہ ماجور ہوں بلکہ مکان تیار کرنے کے وقت وہ نیت کر لیں کہ ہر سال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خدا کے مہمانوں کے لئے وہ ضرور کچھ حصہ مکان کا وقف کر دیں گے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام "آئینہ کمالات اسلام" میں جلسہ سالانہ کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:

"حبی فی اللہ اخویم مولوی حکیم نورالدین صاحب نے اس مجمع مسلمانوں کے لئے اپنے صرف سے جو غالباً سات سو روپیہ یا اس سے زیادہ ہو گا قادیان میں ایک مکان بنوایا جس کی امداد خرچ میں اخویم حکیم فضل الدین صاحب بھیروی نے بھی تین چار سو روپیہ دیا ہے۔"

بالآخر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان کردہ مقاصد کے مطابق جلسہ سالانہ میں شریک ہونے کی توفیق بخشے اور جب ہم واپس جائیں تو ہمارے نفوس کے اندر ایسی طاقت بھر جائے کہ ہم اپنے نفس امارہ کو کچل کر نفس مطمئنہ حاصل کر لیں۔ اور ہمارے قلوب خدا کے علم اور معرفت سے پر ہوں۔ آمین

خاکسار طالب دعا
ڈاکٹر غلام مصطفےٰ از ربوہ

---

# مسجد محمودؒ کے لئے دریوں کی ضرورت

(از محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے محلہ دارالصدر جنوبی میں جہاں تحریک جدید کے دفاتر اور کارکنان تحریک جدید کے رہائشی کوارٹر ہیں ایک خوبصورت اور صاف ستھری مسجد تعمیر کی گئی ہے۔ جس کا نام سیدنا حضرت امیر المومنین اطال اللہ بقاءہٗ واطلع شموس طالعہ کے اسم گرامی پر "مسجد محمودؒ" رکھا گیا ہے اس معیار کی مسجد تعمیر کرنے کا سہرا مکرم ملک صاحب خانصاحب نون ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر و رئیس سرگودھا کے سر ہے۔ جنہوں نے اس کے لئے ایک گرانقدر عطیہ دیا۔ ابھی تک اس مسجد میں دریاں نہیں ڈالی جا سکیں سجدہ گاہوں کی صفائی اور اسے آرام دہ بنانے کے لئے ان کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی ہے اخراجات کا اندازہ ۷۰۰/- روپے ہے۔ احباب کی خدمت میں تحریک کی جاتی ہے کہ وہ اس کار خیر میں شرکت فرمائیں۔ رقوم افسر امانت تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ کے نام "مد امانت مسجد محمودؒ" میں جمع کرنے کے لئے بھجوائیں۔

---

# اپنی حیثیت سے کم چندہ دینے والوں کیلئے

"جنہوں نے اپنی آمدنی کے مطابق چندے نہیں لکھوائے ان کو بھی میں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے چندے اپنی آمدنیوں کے مطابق کر لیں"

حضور کے اس ارشاد کو تازہ کرنے کی ضرورت یوں محسوس ہوئی کہ دفتر دوم کی فہرستیں ظاہر کرتی ہیں کہ بعض صاحب ثروت احباب نے معمولی معمولی وعدوں پر اکتفا کیا ہوا ہے۔ ایسے دوستوں کو چاہیئے کہ اپنے وعدوں پر نظر ثانی فرمائیں۔ دفتر دوم میں کم از کم معیار قربانی ماہوار آمد کا ⅕ (پانچواں حصہ) ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

# بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات

پاکستان میں بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ آئندہ تیس چالیس دن ہماری قومی زندگی میں خاص اہمیت رکھتے ہیں بنیادی جمہوری اداروں کے نمائندوں کے انتخاب پر ہی ہمارے مستقبل کا دارو مدار ہے جہاں تک نئے جمہوری نظام کا تعلق ہے۔ وہ بالکل صحیح اور ہمارے حالات اور قومی مزاج کے عین مطابق ہے جمہوریت کی بقا اور نشو و نما کے لئے اس سے بہتر نظام موجودہ دور میں کہیں موجود نہیں ہے تاہم اچھے سے اچھے جمہوری نظام کو بھی چلانے اور کامیاب بنانے کے لئے سب سے پہلے ملک کے عوام اور ان کے نمائندوں میں مطلوبہ اوصاف کا ہونا ضروری ہے اس لئے اگر ہم نے ایماندار اور عقلمندی اور احتیاط سے اپنے نمائندوں کا انتخاب نہ کیا تو آگے چل کر نہ صرف ہمیں خود اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا بلکہ اپنی آئندہ نسلوں کے لئے بھی ہم مشکلات پیدا کر دیں گے۔ لیکن اگر ہم نے ایماندار، اہل، محب قوم اور وطن دوست اصحاب کو منتخب کیا تو ہمارے ملک میں جمہوریت کے فروغ کی راہیں کھل سکیں گی اور اس کے نتیجے میں ہماری خوش حالی اور ملکی استحکام کے سامان بھی پیدا ہو سکیں گے۔ ان انتخابات کے بعد ملک میں ہزاروں بنیادی جمہوری ادارے قائم ہوں گے اور ان سے جمہوریت کا جو تناور درخت پیدا ہو گا۔ اس کی شاخیں اتنی بلند اور وسیع ہو سکیں گی کہ ملک کے سارے عوام اس کے سایہ میں آرام اور سکون کی زندگی بسر کریں گے۔ یہ سدا بہار شجرِ جمہوریت ہو گا جو ہمیشہ خزاں نا آشنا رہے گا۔ بشرطیکہ ہم نے عمدہ بیج اچھی طرح بویا اور اس کی آبیاری اور دیکھ بھال کرتے رہے۔ جمہوریت کا نیا نظام اس رسمی جمہوری نظام سے قطعاً مختلف ہے۔ جس میں عوام ووٹ دینے کے بعد اپنے اختیارات کے مالک نہیں رہتے تھے۔ نئے جمہوری نظام میں اختیار و اقتدار کے مالک عوام اور ان کے مقامی جمہوری ادارے ہوں گے۔ اس جمہوری نظام کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ منتخب ممبر اپنے ووٹروں کے اجتماعی مفاد کے خلاف قدم اٹھانے کی جرأت نہیں کر سکیں گے۔ بنیادی جمہوریتوں کے قانون میں ایسا اہتمام کیا گیا ہے کہ جو ممبر عوامی مفاد کے خلاف کام کرے گا اور اپنے ووٹروں کا اعتماد کھو دے گا اسے موقوف کیا جا سکے گا۔ اور لوگوں کو دوسرا نمائندہ منتخب کرنے کا موقع دیا جائیگا گویا نئے جمہوری نظام کے تحت عوام ہی ہمہ وقت قوت مقتدرہ کی حیثیت رکھینگے ان کو کسی وقت نظر انداز نہیں کیا جا سکے گا۔ جہاں تک حکومت کا تعلق ہے اس نے ملک میں صحیح جمہوریت کو رواج دینے اور اس کی جڑوں کو مضبوط بنانے کے لئے پورا اہتمام کیا ہے معاشی ناہمواریوں اور معاشرتی برائیوں کو دور کرنا جمہوریت کی کامیابی کے لئے ازحد ضروری تھا اس لئے گذشتہ ایک سال میں ان تمام خرابیوں ناہمواریوں اور بدعنوانیوں کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے جو جمہوریت کی ترویج و ترقی کی راہ میں حائل ہو سکتی ہیں۔ گذشتہ دور میں انتخابات کے سلسلے میں محض اعلانات اور زبانی دعوے کئے جاتے تھے۔ اور اگر کبھی انتخاب ہوئے بھی تو ان میں عوام کو ایک خاص گروہ کے افراد کو منتخب کرنے پر مجبور کیا جاتا تھا۔ لیکن اب آزادانہ انتخابات کو یقینی بنانے کا مکمل اہتمام ہو رہا ہے بلکہ آزادانہ اور صحیح انتخاب کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کے سلسلے میں لوگوں کو باشعور بنانے اور انہیں ووٹ کی قدر و قیمت سے آگاہ کرنے کے لئے ایک وسیع مہم جاری ہے جمہوریت کی تعلیم و تبلیغ کا کام ملک کے ارباب دانش کر رہے ہیں۔ جو کسی جماعت یا پارٹی سے تعلق نہیں رکھتے اور جو ہر اعتبار سے غیر جانبدار۔ بے غرض اور مخلص ہیں۔

ہر ووٹر پر یہ فرض عائد ہوتا ہے اور یہ اس کے اپنے اور قومی مفاد کا تقاضا ہے کہ وہ ووٹ دیتے وقت وسیع تر مفادات کو پیش نظر رکھے اور قومی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دے۔

ووٹ صرف اسی شخص کو دیا جائے جو اہل اور دیانتدار ہو خواہ اس کا ووٹر سے ذاتی تعلق ہو یا نہ ہو۔ کسی قسم کی قرابت داری قبیلداری اور علاقائی، نسلی، خاندانی یا محض ذاتی تعلقات کی بناء پر کسی کو ووٹ دینا جمہوریت کی روح کے منافی ہے اور ایک بہت بڑا قومی جرم ہے۔ نااہل، بددیانت اور خودغرض لوگوں کو ووٹ دینا قوم کشی بلکہ خودکشی کے مترادف ہے کسی ذاتی لالچ یا غرض کے تحت ووٹ دینے کا مطلب یہ ہے کہ ووٹروں کو نہ اپنے مفاد کا خیال ہے اور نہ کسی قومی مفاد کا لحاظ۔ گذشتہ دور میں ہمیں اسبات کا تجربہ ہو چکا ہے کہ خودغرض لوگ منتخب ہو چکنے کے بعد اپنی ذات کے سوا اور کسی کے نہیں رہتے اگرچہ اب اس بات کا اہتمام کیا گیا ہے کہ بدعنوانیوں کے مرتکب نمائندوں کو وقت سے پہلے بھی ہٹایا جا سکے گا لیکن اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہم ابھی سے ہر جمہوری ادارے کے لئے زیادہ سے زیادہ ایماندار مخلص اور اہل لوگوں کو منتخب کریں۔ ایسے شریف، وفادار اور اپنے قول کے پاسدار اصحاب کو منتخب کرنا چاہیئے جو عوامی مفاد کو ذاتی مفاد پر ہر حال میں ترجیح دیتے ہوں اور اگر کسی وقت ایک حلقہ انتخاب کے ووٹر کسی ممبر سے بدظن ہو کر اس پر عدم اعتماد کا اظہار کریں تو وہ خود بخود مستعفی ہو اور اپنے سے بہتر آدمی کو عوام کی خدمت کا موقع دے۔ ہم میں سے ہر ایک کو ابھی سے یہ تہیہ کر لینا چاہیئے کہ ہم کسی امیدوار سے اپنی ذات کے لئے کوئی توقع نہیں رکھیں گے اور صرف اسی امیدوار کو ووٹ دیں گے۔ جو اجتماعی مفاد کے لئے کام کرے، جو ذات پات برادریوں اور قبیلداروں کے تعصب سے پاک ہو، جو سادہ اور دیانتدارانہ زندگی بسر کرتا ہو جس کے کردار کا گذشتہ ریکارڈ صاف ستھرا ہو اور جو روزمرہ کے لین دین میں کھرا اور عام لوگوں سے حسن سلوک، خندہ پیشانی ہمدردی اور خلوص سے پیش آتا ہو۔

ہم جمہوریت کا نیا تجربہ کر رہے ہیں ہمیں اسے کامیاب اور نتیجہ خیز بنانا ہے اس وقت ساری دنیا ہمارے اس تجربے کے نتائج کا انتظار کر رہی ہے۔ اگر ہم نے اسے صحیح معنوں میں کامیاب بنایا تو نہ صرف مشرق بلکہ مغرب کے ملک بھی ہمارے اس تجربے کی روشنی میں اپنے اپنے ہاں جمہوریت کی تشکیلِ نو کریں گے کیونکہ غلط قسم کی جمہوریت ہر جگہ ناکام ہو رہی ہے اور ساری دنیا میں سچی اور حقیقی جمہوریت کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ ہم اپنے ملک میں سچی جمہوریت قائم کرنا چاہتے ہیں بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کو اس سلسلے میں اولین مرحلہ کی حیثیت حاصل ہے۔

اب ہم بالکل ایک نئی زندگی کا آغاز کر رہے ہیں لہذا یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے طور طریقوں اور اپنے افکار و اعمال میں بھی تبدیلی لائیں۔ ہمیں یہ امر ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ ہم ہی اس ملک کے مالک اور حکمران ہیں۔ اس لئے ہم سب کو زندگی کے ہر شعبے میں جمہوری قدروں کو فروغ دینا چاہیئے۔ . . . . . . . .

. . . . . بنیادی جمہوری اداروں کے قیام کے بعد ہماری ترقی اور خوشحالی کے زیادہ کام ہو سکیں گے۔ لہذا ان اداروں کے لئے اہل فرض شناس اور ملک و ملت کے حقیقی بہی خواہ افراد کو منتخب کرنا ہمارا اولین فرض ہے ہر شخص کا ووٹ ایک قومی امانت ہے جس کا تحفظ اسکے صحیح استعمال سے ہی ہو سکتا ہے۔ انتخابی بدعنوانیوں سے بہرحال ہر شخص کو احتراز کرنا چاہیئے

(ماخوذ)

## جاندار اور مستحکم نظام

بنیادی جمہوریتوں کے ذریعہ ملک کو ایک جاندار اور مستحکم نظام حکومت دینا آپ کے ہاتھوں میں ہے یونین اور شہری کونسلوں میں اپنے صحیح نمائندے بھیجئے۔

## ولادت

میرے بھائی محمد عبدالسلام صاحب آف حیدر آباد دکن کو اللہ تعالے نے ۹ر نومبر ۱۹۵۹ء کو لڑکی عطا فرمائی ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے نومولودہ کا نام "سلیمہ" تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ خدا تعالے نومولودہ کو نیک اور خادمہ دین بنائے اور والدین کے لئے قرة العین بنائے۔ آمین۔

(خاکسار محمود احمد سعید فاضل واقف زندگی ربوہ)

# ضرورت مند اصحاب کے لئے

**(۱) پرائیویٹ امتحان جے وی ۔ ایس وی** } ان ٹرینڈ اساتذہ جو جے وی کے پرائیویٹ امتحان میں یا جے وی اساتذہ جو ایس وی کے پرائیویٹ امتحان میں بیٹھنا کے متمنی ہوں ان کے لئے درخواستوں کی آخری تاریخ بالترتیب ۱۰-۱۲-۵۹ و ۱۲-۱۲-۵۹ ہے۔

(پ ٹ ۲۲-۱۱-۵۹)

**(۲) سپیریر سروسز ایگزیمینیشن کلاس** } امتحان سی ایس ایس کی کلاس (فرسٹ ٹرم ۱۶-۱۲-۵۹ تا ۱۵-۳-۶۰) ۸-۱۲-۵۹ سے لگے گی۔ ٹرم کی فیس ۹۰/۸ روپے برائے لازمی مضامین اور ۱۰/ روپے فی مضمون برائے اختیاری مضامین ہے ہوسٹل موجود ہے خواہشمند امیدواران ایڈوائیزر سی ایس ایس ایگزیمینیشن کلاس یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور کو مخاطب کریں۔

(پ ٹ ۲۹-۱۱-۵۹)

**(۳) سٹی اینڈ گلڈس آف لنڈن انسٹی ٹیوٹ ٹکنالوجیکل ایگزیمینیشن ۱۹۶۰ء** } امتحان لاہور سینٹر مئی ۱۹۶۰ء میں فارم ہائے درخواست وسلیبس امتحانات ڈائرکٹر آف انڈسٹریز ویسٹ پاکستان پونچھ ہوس ملتان روڈ لاہور سے طلب ہوں۔ درخواستیں ۵-۱-۶۰ تک۔ فیس داخلہ ۲۵/ روپے فی پرچہ۔ زائد فیس ۷/ روپے بذریعہ منی آرڈر یا نقد۔ دو روپے لیٹ فیس کے ساتھ درخواستیں ۱۰-۱-۶۰ تک۔ مشین شاپ انجینئرنگ امتحان کے لئے درخواستیں ۱۵-۱۲-۵۹ تک۔

(پاکستان ٹائمز ۲۹-۱۱-۵۹)

**(۴) بھرتی اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس** } تنخواہ ۸۰-۵-۱۰۰-۵-۱۲۰ — پولیس الاؤنس ۲۵/ روپے گرانی الاؤنس علاوہ۔ وردی وکوارٹر سرکاری۔ موزوں امیدواران سلیکشن بورڈ میں پیش ہوں گے۔ شرائط: ایف اے۔ عمر ۱۸ تا ۲۵۔ قد ۵'-۷"۔ چھاتی ۳۳"۔ پھیلاؤ ۱½"۔ باشندہ ضلع ملتان۔ لائل پور۔ منٹگمری۔ جھنگ۔

درخواستیں معہ نقول اسنادات ۱۵-۱۲-۵۹ تک معرفت دفتر روزگار بنام ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس ملتان رینج۔ ملتان کینٹ۔ (پ ٹ ۲۹-۱۱-۵۹)

(ناظر تعلیم ربوہ)

## تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا سالانہ فٹ بال ٹورنمنٹ

مورخہ ۲-۱۲-۵۹ سے ٹی آئی کالج ربوہ کا انٹر کلاس فٹ بال ٹورنامنٹ شروع ہوا۔ پہلے روز مندرجہ ذیل میچ کھیلے گئے:-

(۱) فرسٹ ائیر اور فورتھ ائیر کے مابین جو کھیل ہوا اس میں دونوں ٹیموں نے ایک ایک گول کیا۔ اس طرح ہار جیت کا فیصلہ ہوئے بغیر میچ ختم ہوگیا۔

(۲) دوسرا میچ سیکنڈ ائیر اور تھرڈ ائیر کے مابین ہوا۔ جو دونوں ٹیموں کی قوت میں نمایاں فرق کی وجہ سے بے حد دلچسپ رہا۔ سیکنڈ ائیر کی ٹیم نے مخالف ٹیم پر پے در پے پانچ گول کئے لیکن مؤخر الذکر ٹیم ایک گول بھی نہ کر سکی۔

(پریذیڈنٹ فٹ بال کلب تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

## ہسٹاریکل سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام ایک پر از معلومات لیکچر

ہسٹاریکل سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ ۲۹-۱۱-۵۹ بوقت ایک بجے بعد دوپہر کالج ہال میں زیر صدارت پروفیسر حمید اللہ صاحب ظفر لیکچرار تاریخ تعلیم الاسلام کالج ربوہ پروفیسر شمس الدین صاحب صدر شعبہ تاریخ اسلامیہ کالج لاہور نے "محمود غزنوی" کے موضوع پر ایک پر از معلومات اور دلچسپ لیکچر دیا۔ طلباء اور اساتذہ کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

پروفیسر شمس الدین صاحب نے اپنے مدلل اور مبسوط لیکچر میں "محمود غزنوی" کے متعلق بعض غلط نظریات کی تردید کی۔ اور اس کے حملہ کے اغراض و مقاصد اور عام کردار پر روشنی ڈالی۔ حاضرین اس لیکچر سے بہت محظوظ و مستفیض ہوئے۔

(سیکرٹری ہسٹاریکل سوسائٹی
تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

# مجالس خدام الاحمدیہ توجہ کریں

سالانہ اجتماع ۱۹۵۹ء کے موقعہ پر دستور اساسی خدام الاحمدیہ پر نظرثانی کرنے کے لئے شوریٰ نے ایک سب کمیٹی مقرر فرمائی ہے۔

سب کمیٹی کے اجلاس سے قبل ضروری ترامیم حاصل کرنے کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ موجودہ دستور اساسی میں آپ کے نزدیک اگر کسی جگہ ترمیم۔ کمی۔ زیادتی یا تبدیلی و تنسیخ کی ضرورت ہو تو براہ کرم معین صورت میں قاعدے کے حوالے کے ساتھ معین الفاظ میں خاکسار معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کو مطلع فرمائیں تا سب کمیٹی کے اجلاس کے وقت اسے مناسب ترتیب کے ساتھ پیش کیا جا سکے۔

اس اعلان کے مخاطب جملہ خدام ہیں۔ اس سلسلہ میں جس خادم کی نظر میں دستور اساسی خدام الاحمدیہ کی کوئی ایسی شق آئے جس کی اصلاح ضروری ہو یا جس میں کمی بیشی کرنے سے وہ جامع بن سکے۔ کوئی ایسی بات جس کی زیادتی ضروری ہو تو براہ کرم اس بارہ میں اپنے مفید مشورہ سے خاکسار کو ضرور ۱۵ دسمبر ۱۹۵۹ء تک اطلاع فرما کر ممنون فرمائیں۔

ایسی تجاویز و ترامیم علیحدہ کاغذ پر درج ہوں۔ اور اس کے متعلقہ امور کے علاوہ اس میں اور کوئی بات نہ لکھی جائے۔

مجالس اور خدام اس بارہ میں مقررہ وقت تک اپنے مشوروں سے ممنون فرمائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## پتے درکار ہیں

درج ذیل احباب کے سابقہ پتہ جات درج ہیں۔ اگر یہ اعلان متعلقہ احباب خود پڑھیں تو اپنے موجودہ پتوں سے نظارت ہذا کو اطلاع دیں اور اگر کسی اور دوست کو ان میں سے کسی کے موجودہ پتہ سے علم ہو تو وہ مہربانی کر کے اطلاع دیں۔ اگر ان میں سے کوئی دوست کسی مقامی جماعت کے بجٹ میں شامل ہوں تو متعلقہ سیکرٹری مال نظارت بیت المال کو مطلع فرمائیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

| نام احباب | سابقہ پتہ جات |
| --- | --- |
| ۱ - مرزا قدیس احمد صاحب | اسلامیہ پارک لاہور |
| ۲ - خواجہ احمد نبی صاحب | " " |
| ۳ - سعید احمد صاحب رشید | ریلوے انجینئر لالمنیر ہاٹ مشرقی پاکستان |
| ۴ - جمعدار سراج الدین صاحب | باندھی ضلع نواب شاہ |
| ۵ - محمد علی صاحب | " " |
| ۶ - عبد الحق صاحب | " " |
| ۷ - بشیر احمد صاحب صدیقی | ہیڈ کلرک دفتر ایگزیکٹو انجینئر ایگریکلچرل کیمپ پور میانوالی |
| ۸ - عبد القدیر صاحب | |
| ۹ - ڈاکٹر انور صاحب ہاشمی | ٹی بی کا ٹیکہ لگانے والے ۔ میانوالی |
| ۱۰ - ڈاکٹر حمید احمد صاحب | " " ۔ میانوالی |
| ۱۱ - میاں بشیر احمد صاحب | کھوکھے والی ضلع شیخوپورہ |
| ۱۲ - میاں شرافت احمد صاحب | " " |
| ۱۳ - میاں اللہ دین صاحب | " " |
| ۱۴ - ناصر احمد صاحب | " " |
| ۱۵ - منظور احمد صاحب | " " |
| ۱۶ - منشی صاحب تنور والے | دار الرحمت شرقی ۔ ربوہ |
| ۱۷ - مولوی غلام احمد صاحب ارشد | " " |
| ۱۸ - محمد عبد اللہ صاحب | " " |

## دعائے مغفرت

عزیز مختار احمد ابن چوہدری محمد الدین صاحب انچارج احمد آباد بعمر ۱۸ سال ۲۴/۱۱ میرپور خاص سول ہسپتال میں بقضائے الٰہی فوت ہوگیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عزیز مرحوم نے اسی سال میٹرک پاس کیا تھا اور نہایت ذہین اور سمجھدار بچہ تھا دیندار اور پابند صوم و صلوٰۃ تھا۔ والدین اور عزیزوں کے لئے یہ صدمہ بڑا جانکاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر عطا فرمائے اور ان کا ہر طرح حامی و ناصر ہو۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

# فرانس میں بند ٹوٹنے سے تین سو افراد ہلاک ہو گئے

## پانی کا ریلا میلوں تک ہر چیز بہا لے گیا طیارے - کاریں اور عمارتیں تباہ

پیرس ۴ دسمبر - فرانسیسی ریوی ارا میں پانچ دن کی مسلسل بارشوں کی وجہ سے میلپا سے نامی بند ٹوٹ گیا۔ جس کے باعث تین سو سے زیادہ اشخاص ہلاک ہو گئے - اس وقت تک دو سو ساٹھ نعشیں برآمد کی جا چکی ہیں - بند ٹوٹنے کی وجہ سے جائداد کو سخت نقصان پہنچا ہے

پیرس کے قریب واقع ہوائی اڈہ بالکل تباہ ہو گیا - ایک میل سے زیادہ ریلوے لائن بہ گئی اور ایک بہت بڑے پل کے پرخچے اڑ گئے - اٹلی کے ساحل تک واقع علاقے کی سڑکیں بہ گئیں اور ٹیلی فون اور ٹیلی گراف کا سارا انتظام درہم برہم ہو گیا - بند ٹوٹنے کی وجہ سے پانی اس قدر تیزی کے ساتھ سمندر میں گرا کہ وہ سینکڑوں عمارتوں کو خس و خاشاک کی طرح ساتھ بہا لے گیا - چونکہ سڑکیں تباہ ہو چکی ہیں - لہذا امدادی کام میں بڑی تاخیر ہو رہی ہے - جو دیہات صفحہ ہستی سے نہیں مٹے سیلاب کی لائی ہوئی مٹی - اینٹوں اور پتھروں کی تہہ جمع ہو گئی ہے

سارے علاقہ میں بجلی کا فقدان ہے کیونکہ اول تو بجلی گھر تباہ ہو گیا ہے - اس کے علاوہ تار کے کھمبے اکھڑ گئے ہیں - اطلاع ملی ہے کہ پانچ دن کی مسلسل بارش کی وجہ سے بند کے قریب پانی کی ایک جھیل جمع ہو چکی تھی جس کی گہرائی بعض مقامات میں ۲۳ فٹ تک پہنچ چکی تھی - بند اتنے دباؤ کو برداشت نہ کر سکا - اور ٹوٹ گیا اور جو کچھ آگے آیا اسے بہا لے گیا - جن لوگوں نے یہ منظر دیکھا ان کا بیان ہے کہ موٹر کاریں اور ٹرک دیا سلائیوں کی طرح بہہ رہے تھے - ان میں سے کئی موٹر کاروں میں لوگ بھی سوار تھے - یہ موٹریں بڑی بڑی دیواروں سے ٹکرا کر ڈوب گئیں

یہ طوفان بجلی کے کھمبوں کو دیوؤں کی طرح بہا رہا تھا - یہ جیسی نامی شہر کا نشیبی علاقہ آنکھ جھپکنے میں شہر کے اونچے حصے سے کٹ گیا - جس مقام پر بند تعمیر کیا گیا تھا - اب وہاں گہرے غار نظر آتے ہیں - بند ایسے وقت ٹوٹا جب لوگ سوئے ہوئے تھے اس نے بعض لوگوں کو بستر سے اٹھنے ہی نہیں دیا - بعض لوگوں نے اپنے مکانات کی دوسری منزل پر پناہ لی

بعد کی اطلاع سے پتہ چلا ہے کہ ایک مسافر گاڑی بھی ڈوب گئی ہے - بند سے تھوڑے فاصلہ پر واقع ہوائی اڈے میں جو طیارے تھے وہ کچھ دیر تک کشتیوں کی طرح تیرتے رہے - بعد ازاں ایک دوسرے سے ٹکرا ٹکرا کر تباہ ہو گئے - سمندر کے ساحل کے قریب آٹھ خاندان آباد تھے - ان کا کوئی سراغ نہیں ملا - ایک گاؤں کی بنیادیں اکھڑ گئی ہیں

علاقے بھر میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے - ہزاروں لوگ ابھی تک پانی میں گھرے ہیں - انہیں ہیلی کاپٹر کے ذریعے امداد دی جا رہی ہے۔

## الہ آباد یونیورسٹی کے وائس چانسلر مستعفی ہو گئے

نئی دہلی ۴ دسمبر - قابو سے باہر حالات کی وجہ سے الہ آباد یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد جو انیس دسمبر کو ہونے والا تھا ملتوی کرنا پڑا ہے - اس اجلاس میں مسٹر کرشنا مینن وزیر دفاع بھارت کو کانووکیشن ایڈریس پڑھنا تھا - اجلاس کے التوا کی اطلاع کے ساتھ یہ خبر بھی آئی ہے کہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے نظم و ضبط کو توڑنے سے متعلق طلبہ کے اقدامات کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے استعفا دے دیا ہے۔

اس اثناء میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ اٹھائیس ۲۸ اگست کو طلبہ میں ناخوشگوار کے واقعہ کی عدالتی تحقیقات کی جائے یاد رہے اس واقعہ میں پانچ طالب علم ہلاک ہو گئے تھے

# وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں - تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو - تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

**نمبر ۱۵۴۹۱** میں امۃ الاسلام زوجہ شیخ منظور علی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ ساکن دارالصدر ربوہ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔

حق مہر خاوند سے مبلغ پانچ ہزار روپے ۵۰۰۰/- روپے وصول ہو چکا ہے جس میں سے فضلی ٹرانسپورٹ کمپنی چنیوٹ میں رقم بابت حصہ خرید دی ہوئی ہے۔ زیور طلائی حسب ذیل ہے۔ کڑے طلائی ۱۰ تولہ چوڑیاں طلائی ۵ تولے بالیاں طلائی ۱ تولہ انگوٹھی طلائی ۶ ماشہ کل مالیت ایک ہزار چھ سو پچاس (۱۶۵۰) رقم مہر پانچ ہزار روپے اور مالیتی ایک ہزار چھ سو پچاس روپے کل چھ ہزار چھ سو پچاس روپیہ ۶۶۵۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں جو آمدنی حصہ سے ہو گی۔ اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو دیتی رہوں گی۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد میرے نام ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

**العبد**: امۃ الاسلام زوجہ شیخ منظور علی دارالصدر غربی نزد کوٹھی ظفر اللہ خان صاحب ربوہ ضلع جھنگ۔

**گواہ شد**: شیخ منظور علی محلہ دارالصدر غربی ربوہ خاوند موصیہ

**گواہ شد**: محمد رفیق سیکرٹری وصایا دارالصدر غربی الف۔

**نمبر ۱۵۴۹۲** میں سلطانہ بیگم بیوہ حاجی شیخ عمر دین مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۸۶ سال تاریخ بیعت ۱۸۹۸ ساکن ربوہ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے ۱۔ حق مہر مبلغ ۲۳۲ ہے۔ جو کہ خاوند سے وصول کر لیا ہوا ہے۔ (۲) زیور طلائی مالیتی چار سو روپے ۴۰۰/- حسب ذیل ہے چوڑی طلائی ۲ ۱/۲ تولہ بالیاں طلائی ۱ تولہ انگوٹھی طلائی ۵ ماشے اس کے علاوہ میری ماہوار آمد کوئی نہیں ہے۔ زیور طلائی مالیتی ۴۰۰/- روپے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو دیتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

**العبد**: نشان انگوٹھا سلطانہ بیگم دارالصدر غربی۔ نزد کوٹھی ظفر اللہ خان صاحب ربوہ ضلع جھنگ۔

**گواہ شد**: محمد رفیق سیکرٹری وصایا دارالصدر غربی الف ربوہ

**گواہ شد**: شیخ منظور علی محلہ دارالصدر غربی پسر موصیہ۔

**نمبر ۱۵۴۹۳** میں امۃ السلام زوجہ ملک جلال الدین صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر قریباً ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۹ - عارف منزل آؤٹ ٹرام روڈ نزدیک پاکستان چوک کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ ستمبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری حسب ذیل جائیداد ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ پانچ سو روپے ۵۰۰/-

۲۔ زیورات طلائی وزن ۳۲ تولہ قیمتی ۴۰۰۰/- (چار ہزار روپیہ) ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی اور جائیداد اس کے بعد میں پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اگر میں کوئی روپیہ اپنی زندگی میں اپنی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔ فقط ۳۰ ستمبر ۱۹۵۹ء

**العبد**: امۃ السلام بقلم خود

**گواہ شد**: جلال الدین خاوند موصیہ

**گواہ شد**: شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی



## ایجنٹ صاحبان متوجہ ہوں

بل ہائے ایجنسی ماہ نومبر ۵۹ء ارسال کئے جا چکے ہیں ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ دسمبر تک ہو جانی ضروری ہے ایجنٹ صاحبان نوٹ فرمالیں (مینیجر الفضل)

## شوریٰ انصار اللہ کی تجاویز

مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت شوریٰ انصار اللہ کی پاس کردہ تجاویز اور آئندہ سال کے بجٹ کی منظوری عطا فرما دی ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## پبلک نوٹس

پبلک کی عام اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ملتان ڈویژن کے سیکشنوں (۱) منٹگمری سمہ سٹہ۔ لودھراں۔ براستہ لوپ اینڈ کورڈ (۲) شیر شاہ۔ کندیاں (۳) لودھراں۔ پاکپتن (۴) خانیوال۔ شورکوٹ روڈ۔ ہنڈیوالی (۵) خانپور۔ چاچڑاں۔ (۶) سمہ سٹہ۔ بہاول نگر۔ (۷) بہاول نگر۔ فورٹ عباس اور (۸) بہاول نگر۔ میکلوڈ گنج روڈ پر امروکہ پر چلنے والی پسنجر گاڑیوں کے نئے اوقات یکم اپریل ۱۹۶۰ء سے رائج کئے جائیں گے۔

اس سلسلہ میں پبلک کے تمام طبقوں کو تجاویز ارسال کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ یہ تجاویز زیادہ سے زیادہ ۸ر دسمبر ۱۹۵۹ء تک زیر دستخطی کو موصول ہو جانی چاہئیں۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر ملتان)

## مشرقی پاکستان کی صنعتی ترقی کیلئے آٹھ کروڑ روپے

چٹاگانگ ۵ر دسمبر۔ صنعتی قرضوں اور سرمایہ لگانے والی کارپوریشن مشرقی پاکستان کی صنعتی ترقی کے لئے آٹھ کروڑ روپیہ کا سرمایہ لگائے گی۔ اس امر کا انکشاف صنعت اور تجارت کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر اے علیم خاں نے کل صبح عازم ڈھاکہ ہونے سے پہلے نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس سے ملاقات میں کیا۔



## درخواست دعا

مولوی غلام مصطفیٰ صاحب ٹھیکیدار بھٹہ گوجرانوالہ کئی ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ دو تین دن سے اُن کی حالت بہت تشویشناک ہے۔ اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت و صحابہ کرام سے اُن کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔"

(منظور احمد خان۔ ربوہ)

## بعدالت جناب شیخ نور محمد صاحب بہادر پی سی۔ ایس

### ڈپٹی کسٹوڈین جائیداد متروکہ ضلع سرگودھا

دوست محمد ولد نیز ولی قوم ملک سکنہ چک اسکیم تحصیل و ضلع سرگودھا (سائل)

بنام رام چند ولد لالہ درباری لال رام قوم اروڑہ سکنہ سرگودھا تارک الوطن ہندوستان (مسئول علیہ)

مقدمہ نمبر ۷۲۰۴ آف ۱۹۵۹ء بمو تصدیق کلیم ۲۰۰۰/- روپیہ

بنام رام چند ولد لالہ درباری رام قوم اروڑہ سکنہ سرگودھا حال تارک الوطن ہندوستان

بمقدمہ عنوان بالا میں ۱۸ / ۱۲ / ۵۹ تاریخ پیشی مقرر ہوئی ہے جس میں رام چند ولد لالہ درباری رام مسئول علیہ کا حاضر ہونا ضروری ہے۔ چونکہ غیر مسلم مسئول علیہ ترک وطن کر چکا ہے لہٰذا اشتہار ہذا جاری کیا جاتا ہے کہ غیر مسلم مسئول علیہ مذکورہ تاریخ مقررہ پر بوقت ۹ بجے دن اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کرے۔ بصورت عدم پیروی یکطرفہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

دستخط حاکم ...... مہر عدالت



رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴